تبصرہ کتب

تبصرہ نگار ۔۔ن۔ر

الجهد النجيح لحل مافي مشكاة المصابيح : تالیف: شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب مدظلہم۔ناشر: موتمر المصنفین دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔سائز: 20×30/8۔صفحات: 602۔ قیمت: درج نہیں۔

''مشکاۃ المصابیح'' حدیث نبوی کی مقبول ترین کتابوں میں سے ایک ہے۔حدیث کی کتابوں میں اسے جو مقام و مرتبہ حاصل ہے، وہ کسی پر مخفی نہیں، احادیث نبویہ کا یہ ایک مختصر مگر جامع ترین انتخاب ہے، صدیاں گزرنے کے باوجود اس کی مقبولیت میں ذرہ برابر کمی نہیں آئی۔علمائے اسلام کی طرف سے اس کی عربی، اردو، فارسی وغیرہ مختلف زبانوں میں شروح، تقاریر، امالی اور تعلیقات وحواشی کی صورت میں انتہائی قابل قدر خدمات کی گئی ہیں اور یہ سلسلہ تاہنوز جاری ہے۔

زیر تبصرہ کتاب بھی اسی ''سلسلۃ الذہب'' کی ایک نئی کڑی ہے۔یہ کتاب دراصل شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ دامت برکاتہم کی ''مشکاۃ المصابیح'' کی درسی تقریر ہے، جسے ان کے فاضل صاحبزادہ مولانا فضل غفور حقانی نے اردو میں منتقل کرنے کے بعد بڑی محنت اور جان فشانی سے اردو میں منتقل کرنے کے بعد باسلیقہ مرتب کیا ہے۔حضرت شیخ الحدیث صاحب گزشتہ اٹھائیس سال سے ایشیا کی عظیم اسلامی یونیورسٹی جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک میں ''مشکاۃ المصابیح'' کا درس دے رہے ہیں۔حضرت انتہائی محقق عالم اور کہنہ مشق مدرس ہیں، ان کا درس حدیث اپنے ضبط وترتیب، القائی والہامی توجیہات ونکات اور وسعت معلومات کے لحاظ سے طلبہ وعلماء میں نہایت مشہور ومعروف ہے، انہوں نے ''مشکاۃ شریف'' صوبہ خیبر پختونخوا کے مشہور زمانہ محقق عالم مولانا خان بہادر مارتونگی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پڑھی تھی، چنانچہ زیر نظر شرح میں حضرت شیخ الحدیثؒ کے افادات ونکات کے ساتھ ساتھ ان کے شیخ حضرت مارتونگیؒ کے افادات بھی آگئے ہیں۔

یہ اس شرح کی پہلی جلد ہے، جو خطبہ کتاب اور کتاب الایمان کے تین فصول کی احادیث کی شرح پر مشتمل ہے، کتاب کے شروع میں فضیلت علم، علم حدیث کے تعارف، حجیت حدیث، ضرورت حدیث اور تدوین حدیث کے موضوع پر

نہایت عمدہ اور مفید مقدمہ ہے، اصولی تجزیہ، مستحکم دلائل اور ٹھوس معلومات کے اعتبار سے یہ اپنے موضوع پر ایک منفرد چیز ہے، حضرت شارح دامت برکاتہم کے اسلوب میں وسعت اور عمق دونوں پائے جاتے ہیں۔ اردو میں اس سے زیادہ مبسوط اور مفصل شرح جو معقول و منقول دونوں کو جامع ہو، ہماری نظر سے نہیں گزری۔ شرح نہ صرف طلبہ بل کہ ''مشکاۃ شریف'' کے اساتذہ کے لئے بھی ایک بہترین رہنما ثابت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس کی بقیہ جلدوں کی بھی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور یہ علمی سرمایہ جلد از جلد بحسن وخوبی منظر عام پر آئے۔ کتاب کی کمپوزنگ، سیٹنگ، کاغذ، ٹائٹل وغیرہ مناسب ہیں۔

میت کے متعلق مسائل : تالیف: ابوحذیفہ شاہد محمود۔ ناشر: ادارۃ الحمود چٹی ڈھیری مانسہرہ۔
سائز: 23×36/16۔ صفحات: 176۔ قیمت: درج نہیں۔

اس کتاب میں عیادت مریض، قریب الموت کے احکام وعلامات، وصیت سے لے کر تجہیز وتکفین، تقسیم میراث، اقسام ورثاء، ایصال ثواب، تعزیت، بیوہ کی عدت، جنازہ، حیلۂ اسقاط وغیرہ تمام مراحل سے متعلق احکام ومسائل انتہائی شرح وبسط کے ساتھ عام فہم انداز میں بیان کیے گئے ہیں۔ اس موضوع پر سب سے زیادہ مفصل کتاب عارف باللہ حضرت ڈاکٹر محمد عبدالحیٔ عارفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب ''احکام میت'' ہے، جس کی نظیر کسی بھی زبان میں نہیں، زیر نظر کتاب بھی کافی حد تک اس حوالے سے جامع اور مفصل ہے۔ جس میں ہر بات باحوالہ اور مستند ہے۔ یہ کتاب ہر مسلمان گھرانے کی ضرورت ہے۔ امید ہے اردو خواں طبقہ اس کی کما حقہ پذیرائی کرے گا۔

البتہ بعض ادعیہ مبارکہ کے ضبط میں غلطیاں ہیں جن سے معنی بگڑ سکتے ہیں۔ اگلے ایڈیشن میں ان کی اصلاح کرلی جائے۔ نیز کتاب کی سیٹنگ میں بھی سلیقہ مندی عنقاء ہے۔

تلخیص ادلّہ : تالیف: عبدالوحید معاویہ۔ ناشر: عرفان اللہ معاویہ 0344-2628300
سائز: 23×36/16۔ صفحات: 318۔ قیمت: درج نہیں۔

غیر مقلدین عرصہ دراز سے اور بڑے زور وشور سے یہ منظم پروپیگنڈہ کرتے آرہے ہیں کہ احناف حدیث پر عمل نہیں کرتے اور قرآن وحدیث کے مقابلہ میں قیاس کو ترجیح دیتے ہیں، گویا یہ طائفہ اس سوچ کا حامل ہے کہ فروعی اختلافات کو اچھال کر اور ان کو جواز بنا کر مذاہب فقہیہ کے پیروکاروں خصوصاً احناف پر تکفیر وتفسیق کا حکم لگایا جائے۔ چنانچہ علمائے احناف نے اس بے بنیاد پروپیگنڈے کے توڑ میں عربی اردو وغیرہ مختلف زبانوں میں کئی گراں قدر کتب تالیف کیں۔ ان کتب میں جس کتاب کو سب سے زیادہ پذیرائی حاصل ہوئی وہ مولانا انوار خورشید صاحب کی کتاب'' حدیث اور اہلحدیث'' ہے۔ ایک ہزار کے قریب صفحات پر مشتمل یہ کتاب اپنے موضوع پر انتہائی مبسوط وجامع کتاب ہے۔ جس میں فاضل مؤلف نے مسائل احناف کو قرآن وحدیث سے ثابت کرکے غیر مقلدین کو دندان شکن جواب دیا ہے...... مگر